



مدنی مذاکرہ (قسط پنجم 5)

گوئجی بہرون کے بارے میں سوال جواب



- 5 کیا گوئجی بولنے پر قدرت رکھنے والوں کی امامت کر سکتا ہے؟
- 6 تو کیا گوئجی گوئجیوں کا بھی امام نہیں ہو سکتا؟
- 11 کیا گوئجی کاؤنچ کر سکتا ہے؟
- 13 گوئجی کا بکاح کس طرح ہوگا؟
- 21 ”اللہ“ کا اشارہ گوئجی بہرے کس طرح کریں؟

ہمارے سوالات اور

شیخ طریقت، امیر انجمن، ہائی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو ہلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

کے جوابات

مکتبۃ الدینہ
(دعوت اسلامی)
SC1286



پیشکش:

مجلس مدنی مذاکرہ (دعوت اسلامی)

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات، علم و حکمت سے معمور **مدنی مذاکرات** اور اپنے تربیت یافتہ مبلغین کے ذریعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا ہے، آپ دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے **مدنی مذاکرات** میں مختلف قسم کے مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تارنخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاقیات و اسلامی معلومات اور دیگر بہت سے موضوعات کے متعلق سوالات کرتے ہیں اور شیخ طریقت امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز و عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و سلم میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔ امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ان عطا کردہ دلچسپ اور علم و حکمت سے لبریز ارشادات کے مدنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہرکانے کے مقدّس جذبے کے تحت **دعوتِ اسلامی کی مجلس مدنی مذاکرہ** ان مدنی مذاکرات کو ضروری ترمیم کے ساتھ تحریری گلدستوں کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ اس **مدنی مذاکرے** کے تحریری گلدستے کا مطالعہ کرنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اصلاح، محبتِ الہی عَزَّوَجَلَّ و عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و سلم کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ مزید حصولِ علم دین کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿مجلس مدنی مذاکرہ﴾

۲۵ ذوالقعدة الحرام ۱۴۳۲ھ / 24 اکتوبر 2011ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

گونگے بھروں کے بارے میں سوال جواب

شیطان لاکھ کوشش کرے مگر آپ یہ رسالہ مکمل
پڑھ کر علم دین حاصل کیجئے اور ثواب کے حقدار بنئے۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معرِ پیدِ نصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب
سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرود
شریف پڑھے ہوں گے۔“ (الفردوس بمأثور الخطاب، ج ۵، ص ۲۷۷، حدیث ۸۱۷۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

معلومات سے کورا گونگا بھرا

گونگے بھرے اسلامی بھائیوں اور عُمومی اسلامی بھائیوں پر مشتمل ایک مدنی
قافلہ راہِ خُدا غَزَّوَجَلَّ میں سفر کرتا ہوا کسی علاقے میں پہنچا۔ وہاں مسلمانوں کے
گھر میں پیدا ہونے والے ایک گونگے بھرے نوجوان پر اشاروں کی زبان میں
انفرادی کوشش کرتے ہوئے جب اُسے نبی کریم ﷺ عرفِ رَحِیم صلی اللہ

فَرَمَانُ صَیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار رُوڈ پاک پڑھا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شان مبارکہ کے مُتَعَلِّق بتایا گیا تو وہ چونک کر اشاروں میں پوچھنے لگا: یہ کون ہیں؟ یعنی وہ گونگا بہرانو جوان، نبی آخر الزمان، سلطانِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بالکل ہی آنجان تھا۔ بہر حال مُبْلِغِ دُعوتِ اسلامی نے اس کو اشاروں کی زبان میں میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ کے مُتَعَلِّق بتایا۔

آہ! ان بے چاروں کو دین کون سکھائے! یقیناً یہ بھی ہمارے اسلامی بھائی ہیں، ہماری توجہ کے مُستَحق ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کی رہنمائی کیلئے دُعوتِ اسلامی کی طرف سے ”مجلس برائے خُصوصی اسلامی بھائی“ قائم کی گئی ہے جو کہ ان میں مدنی کام کر رہی ہے اسلامی بھائیوں کیلئے قُفُلِ مدینہ کو رس کروانے یعنی گوئنگے بہروں کی اشاروں کی زبان سکھانے کا باقاعدہ سلسلہ ہے اور اشاروں کی زبان جاننے والے مُبْلِغِین ان کی تربیت کرتے ہیں۔ ان کی کوششوں سے ڈھیروں ڈھیر گوئنگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائی ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونے کے ساتھ ساتھ سُنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سُنّتوں بھر اسفر بھی اختیار کرتے ہیں۔ گوئنگے بہروں کی رہنمائی کیلئے بعض شرعی احکام سُوا الا جواباً پیش کئے جاتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ

سوال: گوئگے شخص کیلئے تکبیر تحریمہ (یعنی نماز کی پہلی تکبیر) کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: گونگا یا ایسا شخص جس کی زبان کسی بھی وجہ سے بند ہوگئی ہو اس پر تکبیر تحریمہ میں

تَلْفُظ (یعنی الفاظ ادا کرنا) ضروری نہیں، دل میں ارادہ کر لینا ہی کافی ہے۔ بہارِ

شریعت میں ہے: ”جو شخص تکبیر کے تَلْفُظ پر قادر نہ ہو مثلاً گونگا ہو یا کسی اور وجہ

سے زبان بند ہو اس پر تَلْفُظ واجب نہیں، دل میں ارادہ کافی ہے۔

(بہار شریعت، ج ۱، حصہ ۳، ص ۵۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

قراءت

سوال: گوئگے کیلئے قراءت (قرآن پاک کی تلاوت) کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: گونگا چُو نہ کہ قرآن مجید پڑھنے پر قادر نہیں ہوتا اس لئے اس پر قراءت کرنا لازم

نہیں ہے۔ (الدر المختار و رد المختار، ج ۲، ص ۲۲۰ ماخوذاً)

سوال: گونگا بہرہ قیام میں کیا کرے گا؟ کیا بمقدار فرض و واجب قراءت، چُپ کھڑا

رہے گا؟

جواب: جی ہاں! قیام میں بمقدار فرض و واجب قراءت چُپ کھڑا رہے گا۔

فَرْمَانُ صُلَیَّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن سنی)

ناپاکی کی حالت اور قراءت

سوال: اگر کسی گوئے نے غسل فرض ہونے کی حالت میں قراءت (قرآن پاک کی تلاوت)

کا اشارہ کیا تو کیا وہ گناہ گار ہوگا؟

جواب: جی ہاں، اس صورت میں یہ گناہ گار ہوگا کیونکہ اس کے حق میں اشارہ کرنا ایسا ہی

ہے جیسے کسی بولنے والے کا کلام (بات) کرنا۔ لہذا جس طرح بولنے والے کیلئے

ناپاکی (یعنی غسل فرض ہونے) کی حالت میں قراءت کرنا حرام ہے اسی طرح

گوئے کیلئے بھی قراءت کا اشارہ کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ علمائے کرام

رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: ”اگر کسی گوئے نے ناپاکی (یعنی غسل فرض ہونے)

کی حالت میں قراءت کا اشارہ کیا تو اس کا یہ عمل حرام ہوگا۔“

(قرة عیون الاختیار تکملة ردالمحتار، ج ۱۲، ص ۱۴۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

امامت

سوال: کیا گونگا بولنے پر قدرت رکھنے والوں کی امامت کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: قاری (یعنی درست قرآن پڑھنے والا جس کی نماز

درست قرآن پڑھنے کی وجہ سے فاسد نہ ہوتی ہو) کو گوئے اور اُٹمی (یعنی غلط قرآن پڑھنے والا

جس کی نماز غلط قرآن پڑھنے کی وجہ سے فاسد ہوتی ہو) کی اقتدا کرنا صحیح نہیں ہے۔“

(الفتاویٰ الہندیۃ، ج ۱، ص ۸۶)

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ سچ اور دس مرتبہ شامِ زُرد پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

سوال: تو کیا گونگا گونگوں کا بھی امام نہیں ہو سکتا؟

جواب: گونگا گونگوں کا امام ہو سکتا ہے۔ فقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں:

”اگر گونگا گونگوں کی امامت کرے تو سارے گونگوں کی نماز ہو جائے گی۔“

(الفتاویٰ الہندیۃ، ج ۱، ص ۸۳)

سوال: گونگا، اُمّی کا امام بن سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: ایسا اُمّی جو کہ دُرست طور پر تکبیر تحریمہ بھی نہ کہہ سکتا ہو، گونگا اُس کی امامت

کر سکتا ہے۔ صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی

اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”اگر اُمّی صحیح طور پر تحریمہ بھی باندھ نہیں

سکتا تو گونگے کی اقتدا کر سکتا ہے۔“

(الدر المختار ورد المختار، ج ۲، ص ۳۹۱، وبہار شریعت، ج ۱، حصہ ۳، ص ۵۷۰)

سوال: کیا گونگا اُمّی کی اقتدا کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، گونگا اُمّی کی اقتدا میں نماز ادا کر سکتا ہے۔ صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:

”اُمّی گونگے کی اقتدا نہیں کر سکتا گونگا اُمّی کی کر سکتا ہے۔“

(الدر المختار ورد المختار، ج ۲، ص ۳۹۱، وبہار شریعت، ج ۱، حصہ ۳، ص ۵۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فَرْمَانُ صُلَیَّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ڈکڑا ہو اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

نماز کی سنتیں

سوال: اگر مقتدی بہرا ہو اور امام پالچھر (یعنی بلند آواز سے) قِرَاءَت شروع کر دے جبکہ ابھی مقتدی نے ثنا نہیں پڑھی تو کیا اس کیلئے بھی خاموش رہنے اور ثناء نہ پڑھنے کا حکم ہوگا؟

جواب: جی ہاں، بہرے کے لئے بھی یہی حکم ہے یعنی بہرا بھی ثناء نہ پڑھے۔ صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”امام نے پالچھر قِرَاءَت شروع کر دی تو مقتدی ثناء نہ پڑھے اگرچہ بوجہ دُور ہونے یا بہرے ہونے کے امام کی آواز نہ سنتا ہو جیسے جُمعہ و عیدین میں کچھلی صف کے مقتدی کہ بوجہ دُور ہونے کے قِرَاءَت نہیں سنتے۔ (الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۹۰ وغنیۃ المتملی، ص ۳۰۴) امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے۔“

(رد المحتار، ج ۲، ص ۲۳۲، و بہار شریعت، ج ۱، حصہ ۳، ص ۵۲۳)

نمازی گونگا

بابُ المدینہ کراچی کے علاقے لیاقت آباد کی ایک مسجد کے امام صاحب کے بیان کا خلاصہ ہے: کچھ دنوں سے جب بھی میں مسجد میں داخل ہوتا تو ایک نوجوان کو پہلی صف میں موجود پاتا، جو اذان سے پہلے ہی آکر بیٹھ جاتا اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتا۔ میں ان سے بے حد متاثر ہوا کہ آج کے پُر فتن دور کے اندر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو مجھ پر روزِ معرود و شریف پڑے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (کنز العمال)

بھرپور جوانی میں عبادت کا ایسا جذبہ.....!! نوجوان کا یہ بھی معمول تھا کہ بہت دیر تک دُعائیں مانگتا رہتا۔ میں نے ایک دن اُن سے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قوتِ گویائی اور سماعت سے محروم (یعنی گوئنگے بہرے) ہیں۔ مزید معلومات کی تو پتا چلا کہ یہ نیک نمازی گوئنگے بہرے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں اور ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں بھی سُنتوں بھر سفر فرماتے ہیں۔ اب تک یہ 30 دن کے مدنی قافلوں میں دو مرتبہ سفر کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اس علاقے کے اسلامی بھائیوں کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس گوئنگے بہرے اسلامی بھائی کو مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے ایسا خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ حاصل ہوا کہ یہ اکثر تنہائی میں بیٹھ کر دُعائیں مانگتے اور خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے روتے دکھائی دیتے ہیں۔

جبکہ گوئنگے بہرے اسلامی بھائی کے والد صاحب کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا بیٹا اب پابندی کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے، اس کے علاوہ دیگر مدنی انعامات کے ساتھ ساتھ گوئنگے بہرے اسلامی بھائیوں کے اس مدنی انعام: ”کیا آج آپ نے قرآن پاک (کنز الایمان) میں کم از کم ایک رکوع کی زیارت فرمائی؟“ پر بھی عمل کرتا ہے چنانچہ میرا بیٹا روزانہ قرآن مجید کی زیارت کرتا ہے

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ایبلی)

اور اسے چومتا بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کا میرے اوپر بہت بڑا احسان ہے جس نے میرے بیٹے کی زندگی کو بدل کر رکھ دیا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

سجدہ تلاوت

سوال: اگر کسی بہرے نے آیتِ سجدہ تلاوت کی تو کیا اس پر سجدہ واجب ہوگا؟

جواب: اگر اتنی آواز تھی کہ اگر وہ بہرانہ ہوتا تو سُن لیتا تو سجدہ واجب ہو گیا ورنہ نہیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: اگر کسی بہرے نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور بہرا ہونے

کی وجہ سے نہ سُنی (یعنی اتنی آواز تھی کہ بہرانہ ہوتا تو سُن لیتا) تو اس پر سجدہ تلاوت

واجب ہو جائے گا۔ (الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۱۳۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

جمعہ کا بیان

سوال: اگر خطیب نے عاقل بالغ مرد بہروں کے سامنے خطبہ جمعہ پڑھا تو کیا

خطبہ ہو جائے گا؟

جواب: جی ہاں۔ صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی

علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”خطبہ جمعہ کیلئے یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے

ہو کہ پاس والے سُن سکیں اگر کوئی امر مانع (یعنی رکاوٹ) نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا یا حاضرین دُور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔“

(الدر المختار و رد المختار، ج ۳، ص ۲۱، و بہار شریعت، ج ۱، حصہ ۴، ص ۷۶۶)

سوال: مُجمِعہ کیلئے شرط ہے کہ امام کے علاوہ کم از کم تین افراد ہوں، اگر وہ تینوں گوئے ہوں تو کیا جمعہ دُرُست ہو جائے گا؟

جواب: اگر مُجمِعہ میں امام کے علاوہ تین مقتدی گوئے ہوں جب بھی جمعہ دُرُست ہو جائے گا۔ صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”اگر تین غلام یا مسافر یا بیمار یا گوئے یا اُن پڑھ مقتدی ہوں تو مُجمِعہ ہو جائے گا، صرف عورتیں یا بچے ہوں تو نہیں۔“

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۱۴۸، و رد المختار، ج ۳، ص ۲۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حَجَّ کا بیان

سوال: نیت کرنے کے بعد احرام کیلئے ایک بار زَبَان سے ”لَبَّيْكَ“ کہنا ضروری ہے، گوئے کیلئے کیا حکم ہوگا؟

فَرْمَانُ صُلَیَّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ (برہان)

جواب: صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”احرام کے لئے ایک مرتبہ زبان سے لبیک کہنا ضروری ہے اور اگر اس کی جگہ سُبْحَنَ اللہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ یا اور کوئی ذکر الہی کیا اور احرام کی نیت کی تو احرام ہو گیا مگر سُنَّتِ لبیک کہنا ہے۔ گوٹنگا ہوتو اُسے چاہئے کہ ہونٹ کو جنبش دے۔“

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۲۲۲، وبہار شریعت، ج ۱، حصہ ۶، ص ۱۰۷۴)

کیا گوٹنگا ذبح کر سکتا ہے؟

سوال: کیا مسلمان گوٹنگے کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے؟

جواب: جی ہاں۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”گوٹنگے کا ذبیحہ حلال ہے۔“

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۵، ص ۲۸۶، وبہار شریعت، ج ۳، حصہ ۱۵، ص ۳۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سلام کا بیان

سوال: اگر بہرے نے کسی کو سلام کیا تو اس کے جواب کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: بہرے کے سلام کے جواب میں صرف ہونٹوں کو جنبش دینا (یعنی ہونٹ ہلا دینا) ہی کافی ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں: ”سلام اتنی آواز سے کہے کہ جس کو سلام

فَرْمَانُ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنوس ترین شخص ہے۔ (ازنیہ ذریعہ)

کیا ہے وہ سُن لے اور اگر اتنی آواز نہ ہو تو جواب دینا واجب نہیں۔ جواب سلام بھی اتنی آواز سے ہو کہ سلام کرنے والا سُن لے اور اتنا آہستہ کہا کہ وہ سُن نہ سکا تو واجب ساقط نہ ہوا۔ اور اگر وہ (سلام کرنے والا) بہرا ہے تو اس کے سامنے ہونٹ کو جنبش دے کہ اس کی سمجھ میں آجائے کہ جواب دے دیا۔ چھینک کے جواب کا بھی یہی حکم ہے۔ (البزازیة علی هامش الفتاوی الہندیة، ج ۶، ص ۳۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

عاشقِ رسول گونگا

باب المدینہ کراچی کے مقیم اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تربیتی نشست میں شریک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں ایک مبلغ اشاروں کی زبان میں بیان فرما رہے تھے۔ جب انہوں نے دُرُود پاک کی فضیلت بتائی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحَبَّت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصَافَحَہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) پر دُرُود پاک بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“ (مسند ابی یعلیٰ، ج ۳، ص ۹۵، حدیث ۲۹۵۱) تو ایک گونگے اسلامی بھائی نے بعد بیان مبلغ اسلامی بھائی کو اشارے میں درخواست کی کہ مجھے دُرُود پاک اور سلام کرنا سکھائیں۔ مبلغ اسلامی بھائی

فَرَمَانُ صَاطِفَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ڈگر ہوا اور وہ مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھے۔ (حاکم)

نے ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں مذکورہ چیزیں سکھانا شروع کیں۔ وہ گوئنگے بہرے اسلامی بھائی پابندی سے نشست میں شرکت فرماتے رہے۔ آخر کار انہوں نے کچھ ہی عرصے میں اشاروں کی زبان میں سلام کرنا اور دُرودِ پاک پڑھنا سیکھ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے اپنا معمول بنالیا کہ جب بھی کسی سے ملاقات ہوتی ہے تو پہلے سلام کرتے ہیں اور پھر مصافحہ کر کے (یعنی ہاتھ ملا کر) دُرودِ پاک ضرور پڑھتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

نکاح کا بیان

سوال: گوئنگے کا نکاح کس طرح ہوگا؟

جواب: گوئنگے کا نکاح اشارے کے ذریعے ہوگا جبکہ اس کا اشارہ سمجھ میں آتا ہو۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: نکاح جس طرح بول کر ہوتا ہے اسی طرح گوئنگے کے اشارے سے بھی ہو جائے گا، جبکہ اس کے اشارے سمجھ میں آتے ہوں۔

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۲۷۰)

سوال: کیا گوئنگے ایسوں کے نکاح کے گواہ ہو سکتے ہیں جو بولنے پر قادر ہوں؟

جواب: فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”گوئنگے (نکاح کے) گواہ نہیں ہو سکتے کہ جو گونگا ہوتا ہے

بہر ابھی ہوتا ہے ہاں اگر گونگا ہو بہر ائمہ ہو تو ہو سکتا ہے۔“ (الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۲۶۸)

فَرْمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (تذکرہ اعمال)

سوال: دو گواہوں میں سے اگر ایک گواہ بہرا ہو اور کوئی اس کے کان پر چیخ کر کہے اور وہ

سُن لے تو کیا اب نکاح دُرست ہو جائے گا؟

جواب: اگرچہ ایک ہی گواہ بہرا ہو اور کوئی اس کے کان پر چیخے تو وہ سُن لے تب بھی نکاح اُس وقت تک دُرست نہیں ہوگا جب تک کہ دونوں گواہ ایک ساتھ ایجاب

وقبول نہ سن لیں۔ فتاویٰ خانہ میں ہے: ”ایک گواہ سُنتا ہوا ہے اور ایک بہرا۔

بہرے نے نہیں سنا اور اس سُننے والے یا کسی اور نے چلا کر اس کے کان میں کہا

نکاح نہ ہو جب تک دونوں گواہ ایک ساتھ عاقدین (یعنی معاملے کے دونوں فریقین

مثلاً دولہا و وکیل یا دولہا اور دولہن) سے نہ سُنیں۔ (الفتاویٰ الحانہ، ج ۱، ص ۱۵۶)

سوال: نکاح میں ایجاب و قبول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایجاب و قبول مثلاً ایک کہے میں نے اپنے کو تیری زوجیت میں دیا، دوسرا کہے میں

نے قبول کیا۔ یہ نکاح کے رکن ہیں۔ پہلے جو کہے وہ ایجاب ہے اور اُس کے جواب

میں دوسرے کے الفاظ کو قبول کہتے ہیں۔ یہ کچھ ضرور نہیں کہ عورت کی طرف سے

ایجاب ہو اور مرد کی طرف سے قبول بلکہ اس کا اُلٹا بھی ہو سکتا ہے۔

(الدر المختار و رد المحتار، ج ۴، ص ۷۸)

سوال: اگر عاقدین (ایجاب و قبول کرنے والے دونوں) گوٹنگے ہوں تو کیا گوٹنگے اس نکاح

کے گواہ بن سکتے ہیں؟

(ابن ہدی)

فَرْمَانُ صُلَیَّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

جواب: جی ہاں، اگر مرد و عورت دونوں گوئے ہوں تو گوئے اور بہرے بھی اس نکاح کے

گواہ ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے: عاقدین (ایجاب و قبول کرنے والے

دونوں) گوئے ہوں تو نکاح اشارے سے ہوگا۔ لہذا اس نکاح کا گواہ گونگا بھی

ہو سکتا ہے اور بہرا بھی۔ (رد المحتار، ج ۴، ص ۹۹)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

طَلَّاق کا بیان

سوال: اگر کسی گوئے نے اپنی بیوی کو اشارے کے ذریعے طلاق (ط - ل - اق) دی تو کیا

طَلَّاق ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں، طَلَّاق ہو جائے گی، لیکن یہ حکم اس صورت میں ہے جبکہ وہ لکھنا نہ جانتا ہو

ورنہ لکھ کر دے گا تو ہی ہوگی۔ فتح القدیر میں ہے: ”گوئے نے اشارے سے

طَلَّاق دی ہوگی جبکہ لکھنا نہ جانتا ہو، اور لکھنا جانتا ہو تو اشارے سے نہ ہوگی بلکہ

لکھنے سے ہوگی۔“ (فتح القدیر، ج ۳، ص ۴۸)

سوال: کیا اشارے سے ہر گوئے کی طَلَّاق ہو جاتی ہے یا صرف اُسی کی ہوتی ہے جو کہ

پیدائشی گونگا ہو؟

جواب: اس سے مراد پیدائشی گونگا ہے اگر کوئی بعد میں گونگا ہوا اور یوں ہی رہا یہاں تک

کہ اس کے اشارے سمجھ میں آنا شروع ہو گئے جب تو طَلَّاق ہو جائے گی اور اگر

فَرَمَانُ صُطْلَعُ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو، شک تھا، مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (جامع صغیر)

سمجھ میں نہ آتے ہوں یا ان میں شک ہوتا ہو تو نہیں ہوگی۔ چنانچہ فقہائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: گوئنگے کی طلاق اشارے کے ذریعے ہو جاتی ہے اس گوئنگے سے مُراد وہ ہے جو کہ پیدائشی گوئنگا ہو یا بعد میں ہوا ہو اور اس کے اشارے سمجھ میں آنے لگ گئے ہوں، اور اگر اس کے اشارے ایسے معروف نہ ہوں کہ جو کہے سمجھ میں آجائے یا اس میں شک ہوتا ہو تو باطل ہے (یعنی طلاق نہ ہوگی)

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۳۵۴)

سوال: اگر گوئنگے نے اشارے کے ذریعے تین سے کم طلاقیں دیں تو وہ کون سی طلاق قرار دی جائے گی؟

جواب: گوئنگے نے اگر اشارے کے ذریعے تین سے کم طلاقیں دیں تو وہ رجعی شمار ہوں گی۔ فقہائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: ”گوئنگے نے جو طلاق اشارے سے دی اگر تین سے کم ہے تو طلاق رجعی شمار ہوگی۔“

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۳۵۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

ظہار کا بیان

سوال: اگر گوئنگا ظہار (اس کی تعریف آگے موجود ہے) کرے تو کیا دُرُست ہو جائیگا؟

مدینہ

۱۔ طلاق رجعی کی تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد 2، حصہ 8 سے ”رجعت کا بیان“، ملاحظہ فرمائیے۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جو مجھ پر ایک دُرود شریف پڑھتا ہے اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ایک قیراط اُتر لکھتا اور قیراط اُٹھ پہاڑ جتنا ہے۔ (مبارزاق)

جواب: جی ہاں، اگر گوئنگے کے اشارے سمجھ میں آتے ہیں تو اس کا اشارے کے ذریعے

کیا ہوا ظہار ہو جاتا ہے، اور اگر لکھنا جانتا ہو تو لکھنے سے بھی واقع ہو جائے گا جبکہ

اس کی نیت بھی ظہار کی ہو۔ چنانچہ فقہائے کرام رَحْمَتُہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں:

”گوئنگے نے لکھ کر یا ایسے اشارے سے ظہار کیا جو کہ معلوم ہو اور اس کی نیت

بھی ہو تو ظہار لازم (یعنی لاگو) ہو جائے گا، جس طرح کہ اس کی دی ہوئی طلاق

ہو جاتی ہے۔“ (الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۵۰۸)

سوال: ظہار کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنی بیوی کو یا اس کے کسی جُو و شائع کو (یعنی مثلاً اس کے آدھے حصے کو) یا ایسے جُو (حصے)

کو جو کہ کُل سے تعبیر کیا جاتا ہو (یعنی وہ حصہ بدن بول کر پورا جسم مٰر ادلیا جاتا ہو جیسے سر، گردن

وغیرہ) ایسی عورت سے تشبیہ دینا جو اس پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو (جیسے ماں، بہن، بیٹی،

خالہ، پھوپھی، بھانجی، بھتیجی) یا اس کے کسی ایسے عُضْو (حصے) سے تشبیہ دینا کہ جس کی

طرف دیکھنا (اس کیلئے) حرام ہو (جیسے شرمگاہ، ران، پیٹ، پیٹھ وغیرہ) مثلاً (بیوی سے)

کہا کہ تُو مجھ پر میری ماں کی مثل (طرح) ہے یا تیرا سر یا تیری گردن یا تیرا نصف

میری ماں کی پیٹھ کی مثل ہے۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۲۰۵)

سوال: ظہار کا حکم کیا ہے؟

ادینہ

۱۔ ظہار کے تفصیلی احکام کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد ۲، حصہ ۸ میں ”ظہار کا بیان“ اور ”سقا رے کا بیان“ پڑھ لیجئے۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (برہان)

جواب: اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مردِ ظہار کا کفارہ ادا نہ کر لے اُس وقت تک اپنی بیوی سے جماع کرنا، شہوت کے ساتھ اس کا بوسہ لینا، یا (شہوت سے) اس کو چھونا، یا (شہوت کے ساتھ) اس کی شرمگاہ کی طرف نظر کرنا حرام ہے۔ اور بغیر شہوت چھونے یا بوسہ لینے میں حرج نہیں، مگر لب کا بوسہ بغیر شہوت بھی جائز نہیں۔

(الحوہرة النيرة، الجزء الثاني، ص ۸۲، و الدر المختار، ج ۵، ص ۱۳۰)

سوال: ظہار کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: گونگا اور غیر گونگا دونوں ہی کیلئے ظہار کے کفارے کی تین صورتیں ہیں {۱} غلام یا کنیز آزاد کرے اگر اس پر قدرت نہ ہو تو {۲} {سنِ ہجری کے} دو ماہ کے لگا تار روزے رکھے اگر اس پر قدرت نہ ہو تو {۳} ساٹھ مسکینوں کو دو وقت (یعنی صبح، شام کا) کھانا کھلائے یا ۶۰ مساکین کو صدقہ فطرا ادا کرے۔

(بہار شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۰۴، ۱۰۹، ملخصاً)

سوال: اگر بیوی سے جماع کرنا نہ چاہے یا بیوی ہی فوت ہو جائے تو کیا پھر بھی کفارہ ادا کرنا ہوگا؟

جواب: نہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ظہار کرنے والا جماع کا ارادہ کرے تو کفارہ واجب ہے اور اگر یہ چاہے کہ وطی نہ کرے اور عورت اُس پر حرام ہی رہے تو کفارہ واجب نہیں اور اگر ارادہ جماع تھا مگر زوجہ مر گئی تو واجب نہ رہا۔

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۵۰۹)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار رُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

لعان کا بیان

سوال: لعان کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرد نے اپنی عورت کو زنا کی ٹہمت لگائی اس طرح کہ اگر اَجْنَبِیَّہ عورت کو لگاتا تو

حَدِّ قَذْف (یعنی تہمتِ زنا کی حد) اس پر لگائی جاتی۔ یعنی عورت عاقلہ (یعنی عقل والی)،

بالغہ، مُرَّہ (یعنی آزاد)، مُسَلَّمہ، عَفِیفَہ (یعنی پاک دامن) ہو تو لعان کیا جائیگا۔ اس کا

طریقہ یہ ہے کہ قاضی کے حضور پہلے شوہر قسم کے ساتھ چار مرتبہ شہادت (گواہی)

دے یعنی کہے کہ میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں کہ میں نے جو اس عورت کو زنا کی

ٹہمت لگائی اس میں خُدا کی قسم میں سچا ہوں پھر پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اُس پر

خدا کی لعنت اگر اس امر میں کہ اس کو زنا کی ٹہمت لگائی جھوٹ بولنے والوں سے

ہو اور ہر بار لفظ ”اس“ سے عورت کی طرف اشارہ کرے پھر عورت چار مرتبہ یہ

کہے کہ میں شہادت (گواہی) دیتی ہوں خدا کی قسم! اس نے جو مجھے زنا کی ٹہمت

لگائی ہے اس بات میں جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا

غضب ہوا اگر یہ اُس بات میں سچا ہو جو مجھے زنا کی ٹہمت لگائی۔ لعان میں لفظ

شہادت (گواہی) شرط ہے اگر یہ کہا کہ خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ سچا ہوں لعان نہ ہوا۔

(بہار شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۲۲۰)

سوال: اگر میاں، بیوی دونوں یا ان میں سے کوئی ایک گونگا ہو تو کیا ان کے درمیان لعان

ہو جائے گا؟

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

جواب: جی نہیں۔ دُرِّ مختار میں ہے: ”اگر میاں بیوی دونوں گونگے ہوں یا کوئی ایک گونگا

ہو تو ان کے درمیان لِعان نہیں ہو سکتا۔“ (الدر المختار، ج ۵، ص ۱۶۲)

سوال: اگر لِعان کے بعد ابھی قاضی نے تفریق (جُدائی) نہیں کی تھی کہ ان میں سے کوئی

گونگا ہو گیا تو کیا یہ لِعان دُرست ہو جائے گا، اور ان کے درمیان جُدائی ہوگی؟

جواب: نہیں۔ ان کے درمیان تفریق (جُدائی) نہیں ہوگی۔ فقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ

السَّلام فرماتے ہیں: ”اگر کوئی تفریق سے پہلے اور لِعان کے بعد گونگا ہو گیا تو ان

کے درمیان تفریق (جُدائی) نہ ہوگی۔“ (الدر المختار، ج ۵، ص ۱۶۲)

سوال: تو کیا اس صورت میں ان پر حدّ (زنا کی عورت پر، تُہمت کی شوہر پر) ہوگی؟

جواب: جی نہیں۔ اس صورت میں کسی پر حد نہیں ہوگی، کیونکہ شُبہ آگیا اور شُبہ کی وجہ سے

حُدّ و دَسَاقِط (دُور) ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ دُرِّ مختار میں ہے: ”اور نہ کسی کو حد لگے گی

کیونکہ شُبہ کی وجہ سے حد دور ہو جاتی ہے۔“ (الدر المختار، ج ۵، ص ۱۶۲)

قَسَم کا بیان

سوال: اگر کسی نے قسم کھائی کہ کسی سے بھی کلام نہیں کروں گا، پھر اُس نے کسی گونگے

یا بہرے سے کلام کر لیا تو کیا اسکی قسم ٹوٹ جائے گی؟

جواب: جی ہاں۔ فقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: اگر کسی نے قسم کھائی کہ کسی

سے کچھ نہیں بولے گا اور گونگے یا بہرے سے کلام کر لیا تو قسم ٹوٹ جائے گی۔

(الفتاویٰ الہندیۃ، ج ۲، ص ۱۰۰)

فَرْمَانُ مُصْطَفًی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابنِ سنی)

عقیدے کا بیان

”اللہ“ کا اشارہ گوئنگے بہرے کس طرح کریں؟

سوال: آج کل گوئنگے بہروں کو تربیت دینے والے ”اللہ“ کا اشارہ آسمان کی طرف اُنکلی

اُٹھوا کر سکھاتے ہیں یہ کہاں تک دُرست ہے؟

جواب: یہ طریقہ قطعاً (قَطْ - عاً) غلط ہے۔ ان بے چاروں کے ذہن میں یہی نظریات

بیٹھ جاتے ہوں گے کہ ”اللہ تعالیٰ اوپر ہے یا اوپر اُس کا مکان ہے جس میں

وہ رہتا ہے یہ دونوں باتیں کفر ہیں“ اللہ عَزَّوَجَلَّ جہت (یعنی سمت) سے بھی

پاک ہے اور مکان سے بھی۔ آسمان کی طرف اشارہ کرنے کے بجائے ان کو

ہاتھ کے ذریعے لفظ ”اللہ“ بنانا سکھانا چاہئے اور اس کا طریقہ نہایت ہی آسان

ہے۔ سیدھے ہاتھ کی انگلیاں معمولی سی کُشاہ کر کے انگوٹھے کا سر اوپر کی طرف

تھوڑا سا بڑھا کر شہادت کی انگلی کے پہلو کے وسط میں لگا لیجئے اب سیدھی ہتھیلی

کی پشت کی طرف دیکھئے تو لفظ اللہ محسوس ہوگا۔ اسی طرح کر کے اُلٹے ہاتھ کی

ہتھیلی کی اگلی طرف دیکھیں گے تو اللہ لکھا ہوا نظر آئے گا۔

فَلَمِیں کُفَرِیَات سیکھنے کا ذریعہ ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ کے لئے مکان اور جہت (یعنی سمت)

ثابت کرنے والے جملے لوگوں میں کافی رائج ہوتے جا رہے ہیں مثلاً ”اوپر

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ سبحان و زود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

والا، کہنا تو بہت زیادہ عام ہے۔ جو کہ اکثر لوگوں نے زیادہ تر فلموں ڈراموں سے سیکھا ہے۔ چونکہ ہر مسلمان کفریات کی پہچان نہیں کر پاتا، اس وجہ سے نہ جانے کتنے مسلمان روزانہ یہ غلطیاں کرتے ہوں گے۔ جن لوگوں سے زندگی میں کبھی ایک بار بھی یہ جملہ صادر ہو گیا ہو انھیں چاہیے کہ اس سے توبہ کریں اور نئے سرے سے کلمہ پڑھیں اور اگر شادی بچہ ہیں تو نئے سرے سے نکاح بھی کریں۔ کاش! مسلمان بُرے خاتمے کا ڈراپنے اندر پیدا کریں، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں سے گناراکشی اختیار کریں اور ضروریاتِ دین کا علم حاصل کریں۔ آہ! موت ہر وقت سر پر کھڑی ہے! موت بیماریوں، دھماکوں، ہنگاموں، سیلابوں، طوفانی بارشوں، زلزلوں، آتش زدگیوں، نیز تیز رفتار گاڑیوں کے حادثوں کے ذریعے لپچھے خاصے کٹرل جوانوں کو بھی فوری طور پر اُچک کر لے جاتی ہے اور ساری خرمستیاں اور فنکاریاں خاک میں مل جاتی ہیں۔

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہو گئیں

میرا تیرا ذکر ہو کر انجمن میں رہ گیا

فَرْمَانِ مُصْطَفَیِّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

﴿۷۸۶﴾ فہرست ﴿۹۲﴾

| صفحہ | عنوانات | صفحہ | عنوانات |
|------|-----------------------------|------|-----------------------------|
| 9 | جمعہ کا بیان | 1 | پہلے اسے پڑھ لیجئے |
| 10 | حج کا بیان | 2 | دُرُود شریف کی فضیلت |
| 11 | کیا گوٹنگا دُوح کر سکتا ہے؟ | 2 | معلومات سے کورا گوٹنگا بہرا |
| 11 | سلام کا بیان | 4 | نماز کا بیان |
| 12 | عاشق رسول گوٹنگا | 4 | تکبیر تحریر |
| 13 | نکاح کا بیان | 4 | قراءت |
| 15 | طلاق کا بیان | 5 | ناپاکی کی حالت اور قراءت |
| 16 | ظہار کا بیان | 5 | امامت |
| 19 | لعان کا بیان | 7 | نماز کی سنتیں |
| 20 | قسم کا بیان | 7 | نماز گوٹنگا |
| 21 | عتقیدے کا بیان | 9 | سجدہ تلاوت |

ماخذ و مراجع

| مطبوعہ | کتاب | مطبوعہ | کتاب |
|---------------------------------|-----------------|------------------------|-----------------------|
| سہیل اکیڈمی لاہور | غنیۃ المتملی | دارالکتب العلمیۃ بیروت | الفردوس بمائور الخطاب |
| دارالفکر بیروت | فتاویٰ عالمگیری | دارالکتب العلمیۃ بیروت | مسند ابی یعلیٰ |
| دارالمعرفۃ بیروت | درمختار | پشاور | فتاویٰ خانہ |
| دارالمعرفۃ بیروت | رد المحتار | کوئٹہ | فتح القدیر |
| مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی | بہار شریعت | دارالفکر بیروت | فتاویٰ یزازیہ |



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّ الْعِلْمَ وَالْاِسْلَامَ عَلٰی سَبِّ الْمُرْسَلِیْنَ اَلَّا یَدْعُوْا بِالْاَعُوْذِ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ صلح قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے مجھے مجھے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں بھیجی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رشائے الہی کیلئے ابھی ابھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں یہ تپتے ثواب سنتوں کی ترتیب کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو فتح کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنَّ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اس کی بڑکرت سے پابندِ سنت بنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گودھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنَّ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرتا ہے۔ اِنَّ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کس شاخیں

- کراچی: شعبہ مسٹر کھارہ، فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل آباد، لاؤنگ کھیل چوک، قاتل روڈ، فون: 051-5553785
- لاہور: وائٹ مارکیٹ، گل خان روڈ، فون: 042-37311679
- پشاور: فیضان مدینہ، گرگ ٹمبر 1، انور شریعت، صہرہ۔
- سرحد (پشاور): فیضان مدینہ، پور بازار، فون: 041-2632625
- خان پور: ڈرامائی چوک، نمبر کار، فون: 098-5571686
- سکس: چوک شہیدان، صہرہ، فون: 058274-37212
- منجھڑ آباد: فیضان مدینہ، آڈی ٹاؤن، فون: 022-2620122
- سکس: فیضان مدینہ، بڑا رات روڈ، فون: 071-5619195
- مٹان: ڈیوٹیل واپی، صہرہ، انور بازار، پور بازار، فون: 061-4511192
- گورنمنٹ: فیضان مدینہ، شوگر، موڑ، گورنمنٹ، فون: 055-4225653
- انارک: کٹی روڈ، پشاور، نمبر 7، فیضان مدینہ، پشاور، فون: 044-2550767
- گلزار علی: (مرگوا) فیضان مدینہ، پشاور، فیضان مدینہ، فون: 048-6007128

فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)